از عدالتِ عظمی

ریاست یو۔پی۔

بنام

رویندر رنیتی چترویدی ودیگر

تاریخ فیصلہ: 28 اگست 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت

برطرف کرنے کا حکم-عدالت عالیہ کی طرف سے الگ کرنا-ریاست کی اپیل-عدالت عظمیٰ کی طرف سے ہدایت۔

عدالت عالیہ نے مدعاعلیہان پر عائد تاوان کو اس بنیاد پر کالعدم قرار دیا کہ انکوائری آفیسر کی طرف سے انکوائری کے دوران انہیں کوئی معقول موقع نہیں دیا گیا۔

ریاست کی اپیل کی اجازت دینا اور عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: ریاست کے معاملے کو ثابت کرنے کے لیے کسی سے پوچھ گچھ نہیں کی گئی۔ یہ مطلوب کہ ریکارڈ سے واقف افسر سے دستاویزی شہادت کو ثابت کرنے کے لیے جانچ کی جاسکے اور جواب دہندگان کو گواہ سے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جرح کرنے یا تردید میں کوئی ثبوت پیش کرنے کا موقع دیا جا سکے۔اس کے بعد اس حکم کی تاریخ سے چار ماہ کے اندر انکوائری کی جائے گی، رپورٹ دی جائے گی اور اس کی کاپی جواب دہندگان کو فراہم کی جائے گی۔ ریاستی حکومت کو مزید ہدایت دی گئی ہے کہ وہ انکوائری رپورٹ پر غور کرے اور رپورٹ پیش کرنے کے تین ماہ کے اندر مناسب فیصلہ کرے۔[D-E؛ B-C -109]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7848، سال 1995۔

الہ آباد کے 12.4.94 کے فیصلے اور حکم سے، ڈبلیو پی نمبر 7918، سال 1986 میں عدالت عالیہ۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ڈی وی سہگل اور آر بی مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے اے بی ماتھر، ایم آروج اور شریش کے آر مشرا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

فریقین کے لیے سیکھے ہوئے مشورے سنے۔

عدالت عالیہ نے جواب دہندگان پر تاوان کے نفاذ کو اس بنیاد پر کالعدم قرار دیا ہے کہ انکوائری افسر کی طرف سے انکوائری کے دوران جواب دہندگان کو کوئی معقول موقع نہیں دیا گیا۔ یہ بھی پایا گیا ہے کہ ریاست کے معاملے کو ثابت کرنے کے لیے کسی سے پوچھ گچھ نہیں کی گئی۔ یہ مطلوب ہو گا کہ ریکارڈ سے واقف افسر سے بھی دستاویزی شہادت ثابت کرنے کے لیے جانچ کی جا سکے اور جواب دہندگان کو گواہ سے جرح کرنے یا تردید میں کوئی ثبوت پیش کرنے کا موقع دیا جا سکے۔اس کے بعد انکوائری کی جائے گی، رپورٹ دی جائے گی اور اس کی کاپی جواب دہندگان کو فراہم کی جائے گی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس کے مطابق عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیا گیا۔ انکوائری آفیسر، اگر وہ اب بھی ملازمت میں ہے تو اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چار ماہ کی مدت کے اندر انکوائری کرنے اور مکمل کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اگر وہ ملازمت میں نہیں ہے، تو ریاست کو نئے سرے سے ایک اور انکوائری افسر مقرر کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے جو مذکورہ مدت کے اندر ضروری کام کرے گا۔

انکوائری افسر کی نئی تعیناتی کی صورت میں ریاستی حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر ایک انکوائری افسر مقرر کرے۔ انکوائری افسر کی طرف سے رپورٹ پیش کرنے کے بعد ریاستی حکومت کو مزید ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ انکوائری رپورٹ پر غور کرے اور اس کے بعد تین ماہ کے اندر مناسب فیصلہ کرے۔

مذکورہ بالا ہدایات کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document